اجلاس ۱۷۱

اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات

اسلامی نظریاتی کونسل ملک میں رائج قوانین کے جائزہ اور دیگر اہم موضوعات پر حکومت کو اب تک ۸۴ رپورٹیں پیش کر چکی ہے، جو ہزاروں اہم سفارشات پر مشتمل ہیں مگر اب تک کسی حکومت نے کونسل کی سفارشات کو درخور اعتنا نہیں سمجھا اور نہ ان کی بنیاد پر قانون سازی کے لیے قومی اسمبلی میں بحث کی ضرورت محسوس کی گئی تاہم مقام مسرت ہے کہ گزشتہ دنوں صدر مملکت سے ملاقات میں جب اس طرف ان کی توجہ مبذول کروائی گئی تو انہوں نے پارلیمانی امور کے وفاقی وزیر ڈاکٹر بابر اعوان کی سربراہی میں کونسل کی رپورٹوں کے جائزہ کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دے دی ہے، چیئرمین کونسل جناب ڈاکٹر محمد خالد مسعود نے یہ بات کونسل کے ۱۷۱ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

> **اسلامی نظریاتی کونسل ملک میں رائج قوانین کے جائزہ اور دیگر اہم موضوعات پر حکومت کو اب تک ۸۴ رپورٹیں پیش کر چکی ہے۔**

کونسل کے ۱۷۱ویں اجلاس کی سفارشات

☆ یہ قانون بنادیا جائے کہ بیوی اگر کبھی تحریری طور پر طلاق کا مطالبہ کرے گی تو شوہر نوے دن کے اندر اسے طلاق دینے کا پابند ہوگا۔ وہ اگر ایسا نہیں کرے گا تو یہ مدت گزر جانے کے بعد طلاق واقع ہو جائے گی یا یہ کہ بیوی اپنا مطالبہ واپس لے لے۔ اس کے بعد شوہر کے لیے رجوع کا حق نہیں ہوگا اور بیوی پابند ہوگی کہ مہر اور نان نفقہ کے علاوہ اگر کوئی اموال و املاک شوہر نے اسے رکھے ہیں اور موقع پر وہ انہیں واپس لینا چاہتا ہے تو فصل نزاع کے لیے عدالت سے رجوع کرے گا اس کا مال اسے واپس کردے۔

☆ کونسل نے نکاح فارم میں کچھ تبدیلیوں کی منظوری دیتے ہوئے نکاح نامے کی طرح طلاق نامہ بھی تجویز کیا ہے۔ جس کے مطابق ملک میں نکاح کی طرح طلاق کی رجسٹریشن کرانے کی سفارش کی گئی ہے۔

☆ رؤیت ہلال کے مسئلہ پر غور وخوض کے بعد کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ اس کے لیے خالص سائنسی طریقے سے مکہ مکرمہ کو مرکز بنا کر چاند کی ولادت کے لحاظ سے پوری دنیا کے لیے ایک ہجری کیلنڈر بنا دیا جائے اور تمام مذہبی تہوار اسی کے مطابق منائے جائیں۔

☆ کونسل نے ملک میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی اور انتہار پسندانہ رجحانات کے پیش نظر ایک خصوصی رپورٹ شائع کرنے کا فیصلہ کیا جس کی روشنی میں حکومت کو دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے سفارشات پیش کی جائیں گی۔ اس سلسلے میں کونسل نے اس بات پر بھی توجہ دی ہے کہ دہشت گردی کی صورت ایک عام آدمی کو کیا کرنا چاہیے۔

☆ کونسل نے محرم کے بغیر خواتین کے سفر حج کے بارے میں کہا ہے کہ دستور پاکستان اور دیگر ملکی قوانین کے تحت خواتین آزادی سے اندرون ملک اور بیرون ملک سفر کرسکتی ہیں۔ اس پر کوئی قدغن نہیں ہے۔ سعودی عرب کے قوانین کونسل کے دائرہ کار میں نہیں آتے۔

☆ کونسل نے نفاذ شریعت کے حوالے سے کچھ راہنما اصول منظور کیے ہیں جنہیں نفاذ شریعت پر کونسل میں ہونے والی آئندہ ورکشاپوں میں علمائے کرام کے سامنے رکھا جائے گا۔

☆ اسلامی نظریاتی کونسل نے اپنے ۱۷۱ویں اجلاس میں نادار اقرباء کی کفالت کے لیے قانون سازی کی سفارش کی اور اس کے لیے ایک ڈرافٹ منظور کیا۔

اجلاس ۱۷۲ | ۲۲۔۲۳ دسمبر ۲۰۰۸ء

ا۔ حدود و تعزیرات، قصاص و دیت کے قوانین کے بارے میں کونسل نے جو بنیادی سفارشات دی ہیں ان کو سامنے رکھتے ہوئے قصاص و دیت کے قوانین کا جائزہ لیا جانا چاہیئے۔

ا۔ (i) قصاص و دیت سے متعلق عدالتی نظائر اور اس میں پیش آنے والی مشکلات کو سامنے لایا جائے اور پھر ان نکات پر کونسل غور و خوض کر کے اپنی سفارشات پیش کر سکتی ہے۔

(ii) عاقلہ کا تصور معاشرے میں اب بالکل موجود نہیں رہا لہذا اس کی بجائے اگر مجرم دیت یا مالی جرمانہ ادا نہ کر سکتا ہو تو حکومت عدالت کے فیصلے کے مطابق مقرر کردہ دیت متاثرین کو ادا کرے اور مجرم قید کے دوران جو محنت کرے اس کا معیاری معاوضہ بطور دیت منہا کریں۔

ب۔ قصاص دیت کی دفعہ ۳۳۲ میں ضرر کی تعریف میں تبدیلی کر کے اسے یوں لکھا جائے:۔

مذکورہ قانون	مجوزہ سفارش
دفعہ 332۔ضرر:	دفعہ 332۔ضرر:
(1) جو کوئی کسی شخص کو ہلاک کیے بغیر، اُس کو درد، تکلیف، بیماری، ضعیف یا زخم کا باعث بنے یا اس کے حصہ کو نقصان پہنچائے، معذور کر دے یا الگ کر دے، تو کہا جائے گا کہ اُس نے ضرر پہنچایا ہے۔	(1) جو کوئی کسی شخص کو ہلاک کیے بغیر، خواہ وہ اہل خانہ میں سے ہو خواہ غیر ہو، اُس کو درد، تکلیف، بیماری، ضعف یا زخم کا باعث بنے یا اس کے کسی حصہ کو نقصان پہنچائے، معذور کر دے یا الگ کر دے، تو کہا جائے گا کہ اُس نے ضرر پہنچایا ہے۔
(2) ضرر کی حسب ذیل اقسام ہیں:۔	(2) ضرر کی حسب ذیل اقسام ہیں:۔
الف) اتلافِ عضو	الف) اتلافِ عضو
ب) اتلافِ صلاحیتِ عضو	ب) اتلافِ صلاحیتِ عضو
ج) شجہ	ج) شجہ
د) جرح	د) جرح
ہ) دیگر جملہ اقسامِ ضرر	ہ) دیگر جملہ اقسامِ ضرر، ذہنی، نفسیاتی و جسمانی

۲- (الف) ''بچوں کی حضانت کے حوالے سے کونسل میں یہ سفارش پیش کی گئی کہ جہاں قانون کے تحت باپ کو یہ مطلق حق دیا گیا ہے کہ وہ بچے یا اُس کی جائیداد کا ولی بن سکتا ہے وہیں ماں کے حق حضانت کو بھی مطلق بنا دیا جائے جو شریعت کا عین تقاضا ہے۔ اس سلسلے میں گارڈین اور وارڈ ایکٹ مجریہ ۱۸۹۰ء کے دفعات 19(b) اور 41(e) میں ترمیم تجویز کی گئی جس کو اتفاق رائے سے منظور کرلیا گیا۔

ب۔ کونسل کی طرف سے مجوزہ نکاح نامہ

Sr.No.	Existing column of Form of Nikkah Nammah	Proposed column of form of Nikkah Namah
1.	Name of ward………. Town/Union……….Tehsil/Thana and District……… in which the marriage took place.	***as it is***
2.	Name of the bridegroom and his father, with their respective residences ………	***as it is***
3.	Age of bridegroom……………..	***as it is***
4.	The names of the bride and her father, with their respective residences	***as it is***
5.	Whether the bride is a maiden, a widow or a divorce…………..	***Whether the bride was previously married? If so is she a widow or divorce***
6.	Age of the bride…………….	***as it is***
7.	Name of Vakil, if any appointed by the bride, her father's name and his residence...............	***as it is***
8.	The names of the witnesses to the appointment of the. bride's vakil with their fathers' names, their residences and their relationship with the bride: (1) …. (2) ….	***as it is***
9.	Name of the Vakil, if any, appointed by the bridegroom, his father's name and his residence............	***as it is***
10.	The names of the witnesses to the appointment of the bridegroom's Vakil, with their fathers' names and their residences. (1) .... (2) ……..	***as it is***
11.	Names of the witnesses to the marriage, their fathers' names and their residences: (1) .... (2)	***as it is***
12.	Date on which the marriage was contracted.............	***as it is***
13.	Amount of dower …..	***as it is***
14.	How much of the dower is mu'ajjl (prompt) and how much mu'ajil (deferred)	آیا حق مہر کا کچھ حصہ شادی کے موقع پر ادا کر دیا گیا ہے
15.	Whether any portion of the dower was paid at the time of marriage,if so, how much............	اگر حق مہر کی کچھ رقم باقی ہے اس کی ادائیگی کی مدت/تاریخ

16.	Whether any property was given in lieu of the whole or any portion of the dower with specification of the same and in valuation agreed to between the parties…………	***Whether any property was given to the bride or bridegroom as a gift at the time of marriage ? if so specify and identify the property so gifted and its estimated value……***
17.	Special conditions, if any…..........	***as it is***
18.	Whether the husband has delegated the power of divorce to wife, if so, under what conditions........	***as it is***
19.	Whether the husband's right of divorce in any way curtailed….......	***Was the right of divorce of the husband in any way curtailed or any condition(s) added***
20.	Whether any document was drawn up at the time of marriage relating to dower, maintenance etc. if so, contents there of in brief.........	***as it is***
21.	Whether the bridegroom has any existing wife, and if so whether he has secured the permission of the Arbitration Council, under the Muslim Familv Laws Ordinance, 1961, to contract another marriage,	***as it is***
21-A	**Whether the bridegroom is divorce, or a widower, and if so, how many children he has from his ex/late wife/wives?**	***21-A Whether the bridegroom has children from his previous marriage? if so their ages and names ....***
22.	Number and date of the communication conveying to the bridegroom the permission of the Arbitration Council to contract another marriage…………...	***as it is***
23.	Name and address of the person by whom the marriage was solemnized and his father…….....	***as it is***
24.	Date of registration of marriage...........	***as it is***
25.	Registration fee paid:	***as it is***
26.	Signature of the bridegroom or his Vakil	***as it is***
	Signature of the witnesses to be appointed of bridegroom's Vakil	***as it is***
	Signature of the Bride	***as it is***
	Signature of the Vakil of the bride	***as it is***
	Signature of the witnesses to be appointed of the bride's Vakil	***as it is***
	Signature and seal of the Nikkah Registrar, Seal	***as it is***

۳- ''کونسل نے اجارہ صکوک پر غور کو موخر کر دیا ہے تاہم قرار دیا کہ اس میں درج ذیل شرعی قباحتیں موجود ہیں:

۱) اس میں بیع (خرید وفروخت) مکمل نہیں ہوتی اور دوسرا حقیقی معنی میں مالک نہیں بنتا۔

۲) جب مالک نہیں بنتا تو اجارہ پر بھی نہیں دے سکتا۔

۳) اس میں اجارہ کی شرائط بھی پوری نہیں ہوتیں۔

۴) اس معاہدہ میں حامل صکوک کے لیے لازم ہے کہ وہ پراپرٹی حکومت کو دوبارہ فروخت کرے۔ یہ صورت شرائط بیع کے شرعاً خلاف ہے۔

۵) کونسل نے اجارہ صکوک کے مسئلہ پر غور کو موخر کر دیا کیونکہ اس مسئلہ کا تعلق بنیادی طور پر مسئلہ ربا سے ہے جو سپریم کورٹ میں زیر غور ہے جسے remand کر کے وفاقی شرعی عدالت کو بھیج دیا گیا ہے وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے کو دوبارہ سپریم کورٹ بھیجا جائے گا اور پھر سپریم کورٹ اس کو دیکھے گی اور اس پر فیصلہ کرے گی۔ جب تک یہ مسئلہ عدالتوں میں زیرِ غور ہے کونسل اس پر سفارش مرتب نہیں کر سکتی۔

اجلاس ۱۷۳ | ۲۶۔۲۷ مارچ ۲۰۰۹ء

کونسل کا ۱۷۳ واں دوروزہ اجلاس (۲۶-۲۷/مارچ ۲۰۰۹ء) ڈاکٹر خالد مسعود، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل کی زیر صدارت کونسل کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل کے علاوہ، ڈاکٹر منظور احمد، ڈاکٹر محسن مظفر نقوی، ڈاکٹر فیض بلقیس، ڈاکٹر منیر احمد مغل، جسٹس رشید احمد جالندھری، مولانا عبداللہ خلجی اور جسٹس افضل حیدر نے شرکت فرمائی۔

☆ کونسل نے اتفاق رائے سے تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۳۳۲ میں ضرر کی تعریف میں گھریلو تشدد کو شامل کرنے کی سفارش کی۔

☆ کونسل نے بچوں کی حضانت کے حوالے سے گارڈین اینڈ وارڈز ایکٹ ۱۸۹۰ کی دفعات ۱۹ (بی) اور ۴۱ (ای) میں ترامیم تجویز کی ہیں جن کی رو سے باپ کے ساتھ ماں کے حق حضانت کو بھی غیر مشروط طور پر شامل کرنے کی سفارش کی جو کہ شریعت کا عین تقاضا ہے۔

☆ کونسل نے مروجہ نکاح نامہ میں کالم نمبر ۵، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۹ اور ۲۱ (اے) میں ترامیم کی سفارش کی اور ایک ترمیم شدہ نکاح نامہ تجویز کیا ہے۔ قصاص و دیت اور حدود کے بارے میں کونسل نے اپنے گذشتہ اجلاس میں جو سفارشات پیش کی تھیں ان کی دوبارہ توثیق کی۔

☆ کونسل نے Employees Old Age Benefits (Determination of Complaints, Question and Disputes) Regulation 2007 میں متاثرہ فریق کو اپیل کا حق مہیا کرنے کی بھی سفارش کی۔

☆ قرضوں کے اجراء اور معافی کے قوانین کے موضوع پر بحث ہوئی اور فیصلہ ہوا کہ اس پر ایک مختصر رپورٹ آئندہ اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

☆ کونسل نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ وزارت قانون کی تحریری وضاحت اور دستور پاکستان کی دفعہ ۲۳۰ کے مطابق کونسل قانون سازی کے بارے میں اپنی سفارشات آئندہ سینٹ کے چیئرمین، قومی اسمبلی کے سپیکر اور صوبائی اسمبلیوں کے اسپیکروں کو براہ راست ارسال کرے گی۔ کونسل کو اس دوران حکومت کے مختلف محکموں اور پاکستانی شہریوں کی جانب سے جو متعدد استفسارات موصول ہوئے ان کے بارے میں کونسل نے اتفاق رائے سے یہ فیصلہ کیا کہ کونسل آئین کی رو سے جانب سے جو متعدد استفسارات موصول ہوئے ان کے بارے میں کونسل نے اتفاق رائے سے یہ فیصلہ کیا کہ کونسل آئین کی رو سے صرف ان معاملات پر غور کرنے کا اختیار رکھتی ہے جو آئین میں درج ہیں اور قانون سازی سے متعلق ہیں۔ ان ضمن میں انجمن فلاح و بہبود صوفیہ نوربخشیہ سکردو بلتستان کی جانب سے آئے ہوئے متعدد مراسلات کے بارے میں بھی یہی فیصلہ کیا گیا کہ عقائد کی توضیح سے متعلق سوالات کا جواب کونسل کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے۔

☆ کونسل نے سفارش کی کہ تمام لاء کالجوں کے نصاب میں drafting کو بطور مضمون پڑھایا جائے۔

☆ کونسل نے یہ سفارش بھی کی ہے کہ وزارت انصاف Access to Justice پروگرام کے تحت مختلف اداروں بشمول اسلامی نظریاتی کونسل میں کام کرنے والے ڈرافٹس مینوں کو تربیت کے لیے بیرون ممالک بھیجے۔